احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 28- جولائی 1999ء - 14 ربیع الثانی 1420 ہجری - 28- وفا 1378 ھش جلد 49-84 نمبر 169

سجدہ میں دعا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اس لئے سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب مایقول فی الرکوع والسجود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ

خُوب یاد رکھو کہ انسان کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ جس قدر قُربِ الٰہی انسان حاصل کرے گا اسی قدر قبولیتِ دعا کے ثمرات سے حصہ لے گا۔ اسی لئے فرمایا (اور جب میرے بندے تجُھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہئے کہ وہ بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجُھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔) اور دوسری جگہ فرمایا ہے۔ (ان کو اس کا حاصل کرنا اتنی دُور جاکر کس طرح نصیب ہو سکتا ہے۔) یعنی جو مجُھ سے دُور ہو۔ اس کی دعا کیونکر سنوں۔ یہ گویا عام قانونِ قدرت کے نظارہ سے ایک سبق دیا ہے۔ یہ نہیں کہ خُدا سن نہیں سکتا۔ وہ تو دل کے مخفی در مخفی اِرادوں اور ان اِرادوں سے بھی واقف ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے، مگر یہاں انسان کو قُربِ الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جیسے دور کی آواز سنائی نہیں دیتی۔ اسی طرح پر جو شخص غفلت اور فسق و فجور میں مبتلا رہ کر مجُھ سے دور ہوتا جاتا ہے۔ جس قدر وہ دور ہوتا ہے اسی قدر حجاب اور فاصلہ اس کی دعاؤں کی قبولیت میں ہوتا جاتا ہے

(ملفوظات جلد اول صفحہ 436)

احباب جماعت کی خدمت میں
ضروری گذارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت اِن ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔

چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب جماعت کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ اور براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جاسکتی ہیں۔ (نگران امداد طلباء)

ضرورت انسپکٹران مال۔
محررین

○ "تحریک جدید انجمن احمدیہ میں انسپکٹران و محررین کی چند آسامیاں خالی ہیں۔ ضرورت مند۔ محنتی اور خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں امیر صاحب جماعت احمدیہ / صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 5- اگست 1999ء تک وکالت دیوان ربوہ کو بھجوا دیں۔ - امیدوار کا میٹرک فرسٹ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ ایف اے۔ بی اے بھی درخواستیں دے سکتے ہیں۔"

(وکیل الدیوان)

فروخت ملبہ

○ کوارٹر نمبر 70 صدر انجمن احمدیہ کا ملبہ فروخت کرنا مقصود ہے جس کی نیلامی مورخہ 99-8-4 بروز بدھ صبح 9 بجے ہوگی خواہش مند حضرات استفادہ کریں۔ نیلامی کی شرائط دفتر نظامت جائیداد میں آکر دفتری اوقات میں معلوم کی جاسکتی ہیں۔

(ناظم جائیداد)

اس یقین کے ساتھ دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ضرور سنے اور قبول کرے گا

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

انسان اپنے اعمال میں پاکیزگی پیدا کرے اور خدا تعالیٰ کے ہر ایک حکم کو بجالائے۔ کیوں؟ اس لئے کہ جس سے انسان خوش ہوتا ہے اس کو انعام دیتا ہے اسی طرح جس پر خدا تعالیٰ خوش ہوتا ہے اسی پر انعام کرتا ہے۔ اس طریق کو سنکر بعض لوگ کہہ دیں گے کہ یہ تو ایک بڑی بات ہے ہمیں پہلے اپنے اعمال کی درستی کے لئے ہی دعا کی ضرورت ہے کیونکہ دعا تو تب قبول ہوگی۔ جبکہ اعمال درست ہوں گے اور اعمال اس وقت تک درست نہیں ہوسکتے جب تک کہ خدا تعالیٰ ہماری دستگیری نہ کرے۔ اس لئے کوئی ایسی بات بتاؤ۔ جس پر عمل کرنے سے ہمارے جیسے کمزور ایمان اور کمزور اعمال والے انسانوں کی دعائیں بھی قبولیت کا شرف حاصل کرسکیں۔ کیونکہ ہم کو بہ نسبت دوسروں کے بہت زیادہ ضرورت ہے تاکہ ہمارے اعمال دعا کے ذریعہ درست اور مضبوط ہوں اور ہمیں کامل ایمان حاصل کرنے کی توفیق ملے۔ اس کے لئے میں آج چند ایسی باتیں بھی بیان کرتا ہوں جن کو ہر ابتدائی حالت والا انسان عمل میں لا سکتا ہے اور گو وہ معمولی نظر آتی ہیں لیکن درحقیقت بہت بڑی ہیں اور ان سے بڑے بڑے نتائج پیدا ہوتے ہیں ان میں سے ایک بات تو وہ ہے جو گذشتہ خطبہ میں میں نے بتائی تھی۔ کہ انسان دعا کرتے ہوئے اس بات پر کامل ایمان رکھے کہ میں خدا کے حضور سے کبھی ناامید نہیں ہوں گا۔ اور کبھی تہی دست نہیں پھروں گا۔ لیکن اگر کوئی انسان دعا تو کرتا ہے مگر اس کا دل کہتا ہے کہ تیری دعا قبول نہیں ہوگی تو واقعہ میں اس کی دعا قبول نہیں ہوگی۔ اس لئے ہر ایک انسان اس یقین سے دعا مانگے کہ خدا تعالیٰ ضرور سنے گا اور قبول کرے گا۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہم انسانوں میں دیکھتے ہیں۔ کہ ان کے جو پیارے ہوتے ہیں ان سے جو نیک سلوک کرتا ہے وہ بھی انکی نظروں میں پیارا معلوم دینے لگ جاتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی ایک بچہ کو ہلاکت سے بچائے تو اس بچہ کے ماں باپ اس کے شکر گذار ہوں گے اور اسے یہ نہیں کہیں گے کہ تو نے بچہ کو بچایا ہے نہ کہ ہم کو کہ ہم تیرے مشکور ہوں۔ تو یہ محبت کا تقاضا ہے کہ جو چیز کسی کی محبوب ہوتی ہے تو جب اس کو کوئی فائدہ پہنچائے یا اس کی نسبت کوئی اچھی بات کہے تو محب کے دل میں اس کی بھی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی گر دعا میں بھی انسان استعمال کرسکتا ہے۔

(از خطبہ 28 جولائی 1916ء)

ہمت نہ کبھی ہارو مایوس نہ ہرگز ہو
بڑھ کر نہ ہٹو پیچھے اُکتاؤ نہ محنت سے
سینچا بھی کرو اس کو پانی سے دعاؤں کے
پھل کھانے ہیں گر تم نے کچھ نخلِ ریاضت کے

(درعدن)

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ:- حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 65

ریکارڈشدہ:24-اپریل1999ء
نشر:-27-اپریل1999ء

مکالمہ آج کی کلاس میں دو بچیوں نے ایک نہایت خوبصورت مکالمہ پیش کیا۔

حضور انور نے سراہتے ہوئے فرمایا:-

کیسی عمدہ انہوں نے اچھے تلفظ سے سمجھ سمجھ کے بات کی ہے۔

حضرت مسیح موعود کی گھڑی

فرمایا آج کی کلاس میں سب سے پہلے تو یہ اعلان کرنا ہے۔ کہ آپا آمنہ منان آپ کے لئے کراچی سے حضرت مسیح موعود کی گھڑی لے کے آئی ہوئی ہیں۔ اور یہ گھڑی اب آپ کو دکھائی جائے گی۔

یہ گھڑی حضرت مسیح موعود کافی عرصہ جیب میں پہنتے رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ کے استفسار پر بتایا گیا۔

کہ اس گھڑی کا ایک سپرنگ نکلا ہوا ہے وہ ڈالنا پڑے گا۔ کلاک میکر Clock Maker نے کہا ہے کہ اس کو ٹھیک کرنے میں تین مہینے لگیں گے۔

حضور انور نے بچوں کو گھڑی دکھاتے ہوئے فرمایا:-

یہ دیکھو جی کس طرح چمک رہی ہے ماشاء اللہ- یہ دیکھو چھم چھم کر رہی ہے ماشاءاللہ۔

یہ ہے گھڑی- حضرت مسیح موعود اس کو یہاں لگالیا کرتے تھے۔ اور جیب میں یہاں رکھا کرتے تھے۔ جب وقت دیکھنا ہوتا تو نکال کے دیکھ لیا کرتے تھے۔

اس میں جو کچھ لکھا ہوا ہے اس کی انہوں نے تصویر بھی کھینچی ہوئی ہے۔ اور اس کو نمایاں کرکے دکھا رہے ہیں۔

اس میں جو کچھ لکھا ہوا ہے سب ہم نے غور سے دیکھا ہوا ہے۔ جب یہ جلسے تک چل پڑے گی نا۔ پھر مزہ آئے گا۔ پھر آپ کو دوبارہ دکھائیں گے انشاءاللہ۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی۔ کہ براہ راست شیخ ناصر صاحب کو بھجوائیں جو آدمی جانے والا ہو وہ لے جائے یا لکھ کے پوچھ لو کہ یہ سوئٹزرلینڈ کی کس کمپنی کی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کو بتایا گیا کہ یہ Swiss کمپنی کی بنی ہوئی ہے حضور انور نے استفسار فرمایا کیا Swiss کمپنی ابھی بھی بناتی ہے۔ ان سے ہی کیوں نہ ٹھیک کروائیں۔ کیونکہ یہ ان کی خاص گھڑی ہے۔ سو سال کے بعد تو بہت قیمتی ہو گئی ہے اس وقت تو ان کی نظر میں اس کی بے شمار قیمت ہو گی۔

ہماری نظر میں تو ہمیشہ رہے گی۔ وہ اگر اس کو خاص احتیاط سے خود مرمت کر سکیں تو بتائیں کتنی دیر لگے گی۔ اور انہی سے کروائی جائے۔

حضور انور نے فرمایا:-

حامدہ نے اس پر بہت محنت کی ہے۔ اب ہم انشاءاللہ اس کا پورا حق ادا کریں گے۔ جو اس کا حق ہے۔ جس طرح رکھنا ہے۔ چلتی رہے ہمیشہ۔ اگر جلسے تک چل پڑے تو میں آپ سے عارضی طور پر مانگ کے تو جلسے پر یہ پہن بھی سکتا ہوں۔ کیونکہ سو سال کے بعد کا یہ جو جلسہ ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی بہت ہو گی۔ تو اس وقت گھڑی بھی دکھادی جائے کہ کس طرح وقت گزرتا ہے۔ اور جماعت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی ہوتی چلی جا رہی ہے۔ جو مسیح موعود نے پیشگوئیاں کی ہوئی ہیں۔ کہ سو سال تک یہ ہو جائے گا وہ سب پورا ہو گیا ہے۔

کلیلہ دمنہ کی کہانی

اس کے بعد حضور انور نے فرمایا:-

پہیلیاں بھی بہت ہیں۔ لطیفے بھی بہت ہیں۔ میں تو ایک دو ہفتے کی کلاس بتیار کرکے بیٹھا ہوا ہوں۔ عرصہ ہو گیا ہے جانوروں کی کہانیاں نہیں سنائیں۔ کلیلہ دمنہ سے میں نے کہانیاں تیار کروائی ہوئی ہیں ان کو چھوٹا کرنا پڑتا ہے کیونکہ بہت سے الفاظ اس میں ضرورت سے زیادہ استعمال ہو رہے ہیں۔ تقریریں ہو رہی ہیں فلسفے چھانٹے جا رہے ہیں۔ بات اتنی نہیں نکلی جتنی بنائی گئی ہے۔ یہ سارے صفحات بلی اور چوہے کی کہانی کے ہیں۔ میں نے کانٹ چھانٹ کرکے چھوٹی کرکے جوڑ ملانے کی کوشش کی ہے۔

کہتے ہیں ایک پرانے درخت کی جڑ میں رومی نامی بلی رہتی تھی۔ اور اس کے قریب ہی فریدون نامی چوہے کا بل تھا۔

ایک دن ایک شکاری آیا اور اس نے رومی کے مسکن کے قریب ہی اپنا جال بچھالیا۔ (جنگلی بلیاں بڑی بڑی ہوتی ہیں بعض لوگ ان کا گوشت بھی کھاتے ہیں)

کچھ دیر گزری تھی کہ رومی بلی بے چاری اس میں پھنس گئی۔ ادھر چوہا بلی سے ڈرتے ڈرتے بل سے نکلا تو اس نے کیا دیکھا کہ وہ بے چاری تو جال میں پھنسی ہوئی ہے۔ اس نے کہا میں یہاں سے دوڑتا ہوں۔ جب چوہا دوڑنے لگا تو اس نے دیکھا تو سامنے نیولا پڑا ہوا تھا۔ اس نے کہا میں کہاں جاؤں اوپر دیکھا تو اُلو بیٹھا اس کو تاک رہا تھا۔ کہ موقعہ ملے تو جھپٹ لوں۔

اس نے سوچا بلی کی پناہ میں آئے بغیر میرا گزارہ ہی کوئی نہیں ہو سکتا۔ میں کیوں نہ بلی کو قابو کروں اس کو کہتا ہوں کہ بہن بلی میں تمہارے جال کے تار کاٹتا ہوں تم مجھے ان ظالموں سے بچالو۔ لیکن جب شکاری آنے والا ہو گا تو میں آخری تار کاٹوں گا۔ تاکہ جب شکاری پہنچنے والا ہو تم بھی ڈر کے مارے بھاگو گی تار کاٹ کے میں بھی بل میں گھس جاؤں گا۔

دونوں آپس میں بہت دیر باتیں کرتے رہے۔ بلی نے قسمیں کھائیں۔ اللہ کی قسم میں تجھے کبھی کچھ نہیں کہوں گی۔ تم میرے محسن ہو میری خاطر اتنا کام کرنے لگے ہو۔ میں کوئی ایسی ذلیل جانور ہوں کہ تمہیں کھا جاؤں۔ چوہے نے کہا ٹھیک ہے۔ اس کا وعدہ بہت اچھا ہے مگر مجھے اپنی احتیاط بھی تو کرنی چاہئے۔ اس نے جال کاٹنا شروع کیا اور جال کاٹتے کاٹتے جان بوجھ کر دیر کر دی۔ اتنے میں بلی کو شکاری کے آنے کی آواز سنائی دی۔ بلی نے کہا کیوں تمہارا دل گندہ ہو رہا ہے۔ خدا کے لئے جلدی کرو۔ چنانچہ چوہے نے تار جلدی جلدی کاٹے۔ ایک تار رکھ لیا۔ جب شکاری قریب آیا چوہا وہ تار کاٹ کے بل میں گھس گیا بلی بھی بھاگ گئی۔ پرندے بھی شکاری کو دیکھ کر اڑ گئے۔

اب اس کے بعد کیا واقعہ ہوتا ہے۔ پہلا واقعہ۔ جب بلی جال میں پھنسی ہوئی تھی چوہے نے جو لمبی لمبی تقریریں کیں اور ان کے جواب میں بلی جان گئی کہ یہ واقعی مخلص ہے۔ خدمت بھی کر رہا تھا جال بھی کاٹ رہا تھا۔ باتیں بھی کرتا جا رہا تھا۔ مگر باتیں زیادہ کر رہا تھا۔ اس کی وجہ سے دیر ہو رہی تھی۔ بلی نے کہا دیکھ تیری باتیں حقیقت کے قریب ترین ہیں۔ جان کس کو پیاری نہیں ہوتی۔ میں خود اس مصیبت سے چھٹکارا پانا چاہتی ہوں۔ اگر تو میری رسی ذرا جلدی جلدی کاٹے میں عمر بھر تیرا احسان نہیں بھولوں گی۔ تو ذرا جلدی کر اور میرے قریب آنے سے نہ ڈر۔ اس طرح باتیں ہوتی رہیں اور رسیاں کٹتی رہیں۔ یہاں تک کہ شکاری آگیا اور وہ بے چارہ کٹا ہوا جال گھسیٹ کے واپس لے گیا۔

اس کے بعد بلی نے اپنے دوست چوہے کو پکارا اور اس نے کہا چوہے بھائی چوہے بھائی۔ چوہے نے اپنی بل میں سے تھوڑا سا سر نکال کے کہا

کیوں خالہ جان کیا بات ہے؟ بلی نے کہا تمہیں ابھی تک میرا ڈر ہے کیا میں ایسی محسن کش ہوں۔ کہ جو مجھ پر احسان کرے اس کو میں کھا جاؤں۔ چوہے نے کہا یہ ٹھیک ہے مگر مجھے ایک بات کا خیال آ رہا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے جو فطرت بنائی ہے۔ وہ بدلا نہیں کرتی۔ خدا نے جو چوہے اور بلی کا بیر ڈال دیا ہے وہ تو اب ہمیشہ رہے گا۔ اس لئے کیا پتہ تم پر رحم غالب آجائے جیسا کہ اب آیا ہوا ہے اور اگر کبھی فطرت غالب آگئی تو۔ بلی نے کہا توبہ توبہ۔ تم مجھے کیا سمجھ رہے ہو۔ میں جانور تو ہوں مگر ایسی جانور بھی نہیں ہوں۔ کہ اتنی ذلیل حرکتیں کروں۔

چوہے نے کہا خالہ بلی میں سچ سچ بتاتا ہوں کہ اس واقعہ کے بعد میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ لیکن دور رہ کر۔ تمہیں درازیٔ عمر کی دعائیں دیتا ہوں۔ اللہ تمہاری عمر دراز کرے۔ خالہ بلی تم بھی میرے نقش قدم پر چلو۔ مگر مجھ سے دور رہ کر محبت کرو۔ دور سے ہی مجھے لمبی عمر کی دعائیں دیا کرو۔ ہم دونوں کا اسی میں بھلا ہے۔ یہ سن کر بلی بے چاری نے سر جھکالیا اور اس نے کہا۔ آئندہ سے ہم دونوں کی محبت دور دور سے ہی ہو گی۔ اور ایک دوسرے کے حق میں دعائیں کریں گے۔

فرمایا:- یہ کہانی تھی جو بلی اور چوہے کی تھی جو بہت لمبی تھی۔ اس کو میں نے چھوٹا کرکے آپ کے قابل بنا دیا ہے۔

لطائف

○ بعض مائیں اپنے بچوں کا بالکل خیال نہیں رکھتیں۔ جتنی مرضی شرارتیں کریں۔ ان کو منع نہیں کرتیں۔ ان کو کوئی بھی پرواہ نہیں ہوتی۔ اور ان کے سامنے ان کو کوئی ڈانٹ بھی نہیں سکتا۔ اس قسم کا ایک واقعہ ہے کہ۔

ایک بچے نے جہاز میں مصیبت ڈالی ہوئی تھی۔ آگے پیچھے دوڑا پھر رہا تھا۔ کبھی کسی کو تنگ کر رہا تھا۔ کبھی کسی کو چھیڑ رہا تھا ماں اس کی بڑے فخر سے اسے دیکھ رہی تھی۔ اور خوش ہو رہی تھی۔ بالآخر ایک بوڑھے آدمی نے اسے اپنے پاس بلایا اور کہا بیٹا تم شرارتیں کرتے اور اچھلتے کودتے ہوئے بہت اچھے لگ رہے ہو۔ اسی طرح کھیلو کودو مگر ذرا جہاز سے باہر جاکر۔

○ ایک نیا رنگروٹ آبدوز کشتی کے لئے بھرتی کیا گیا۔ اس کو اچھی طرح ٹریننگ دی گئی اور سمجھا بجھا کے کشتی میں داخل کر دیا گیا۔

رنگروٹ نے کہا میں بہت بہادر ہوں جو کھڑکی باہر کھلتی ہے مجھے اس کے پاس بٹھادو۔

افسر نے کہا شاباش۔ ٹھیک ہے تم وہاں ہی بیٹھ جاؤ۔ کچھ دیر کے بعد انہوں نے دیکھا کہ کشتی پانی سے بھر گئی اور چیخوں کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں۔

انہوں نے جاکر دیکھا تو وہ ڈبکیاں کھا رہا تھا مصیبت پڑی ہوئی تھی۔ اس سے پوچھا گیا ہوا کیا تھا اس نے جواب دیا دراصل مجھے کھڑکی کھول کر سونے کی عادت ہے۔ سوتے وقت گھبراہٹ ہو رہی تھی۔ تو میں نے کھڑکی کھول دی۔

○ گھنٹی بجنے پر بچہ باہر گیا اور دوڑا دوڑا واپس آیا تو اس کے ابا اور دادا ابا بیٹھے ہوئے تھے۔ باپ نے کہا کون تھا۔

بچے نے کہا باہر کوئی بوڑھوں کے گھر کے لئے کچھ مانگ رہا ہے۔ میں نے اسے کہا ہے کہ میں ابھی ابا سے پوچھ کر آتا ہوں کہ دادا ابا کو نہ بھیج دیں۔

بارِ خدایا

غالب کا شعر ہے

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا
کہ میری نطق نے بوسے مری زبان کے لئے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ صادق محمد طاہر- ابو لبیب

اندھیرے میں عجب اک روشنی ہے کوئی خیمہ دیا سا جل رہا ہے

حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ جرمنی 12 تا 24 مئی 99ء

اجتماعات سے خطابات- خطبات جمعہ- مجالس سوال وجواب- انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

قسط سوم

☆ .... ایک سوال یہ کیا گیا کہ قرآن کو سمجھنا کافی مشکل ہے!

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ قرآن کو سمجھنا بہت مشکل ہے یہ بہت گہرے فلسفیانہ اور علمی مضامین پر مشتمل ہے۔ اس کی فلاسفی تمام کائنات پر حاوی ہے۔ عام آدمی کے لئے اس کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔ اس پہلو سے گویا اس کا عرفان حاصل نہیں کیا جا سکتا لیکن بایں ہمہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ ہر شخص کے لئے ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کا مذہبی قانون بہت واضح اور سادہ ہے اور ہر شخص آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ اسے قرآنی احکام کے مطابق کس طرح اپنی زندگی گزارنی چاہئے۔ تو یہ بیک وقت قریب ہونے کے باوجود بہت دور بھی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن مجید کے وسیع مضامین سے متعلق کسی قدر تعارف کے لئے، اگر آپ انگریزی جانتے ہیں، تو میری کتاب

"Revelation Rationality Knowledge and Truth"

سے فائدہ اٹھائیں۔

☆ .... آپ عورتوں اور بچیوں کی تعلیم کے لئے کیا کر رہے ہیں؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہم ہر قسم کی تعلیم (ایجوکیشن) کے لئے وقف ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیم بھی ایک تعلیم ہے۔ ہم اپنی عورتوں کو دو طور پر تعلیم دیتے ہیں۔ انہیں مذہبی پہلوؤں سے بھی تعلیم دیتے ہیں اور سیکولر تعلیم میں بھی آگے بڑھنے کے لئے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اگر کوئی غریب عورت محض تعلیم کے لئے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے محروم ہو رہی ہو اور اگر اس میں تعلیمی استعداد ہے تو جماعت اس کی مدد کرتی ہے۔ نہ صرف جرمنی میں بلکہ ساری دنیا میں ایسا ہو رہا ہے۔ دنیا میں کوئی مذہبی جماعت اپنی عورتوں اور بچوں کی تعلیم کے لئے اتنی کوشش نہیں کر رہی جتنا ہماری جماعت کر رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مکرم امیر صاحب جرمنی نے بتایا ہے کہ جرمنی میں احمدی عورتوں اور بچیوں کا دینی و دنیاوی تعلیم کا معیار لڑکوں اور مردوں سے بہت بلند ہے۔

☆ ...ابارشن یعنی اسقاط حمل سے متعلق ایک سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اگر طبی طور پر ڈاکٹر مریض کو کہے کہ بچہ جو ماں کے رحم میں ہے وہ اتنا مریض ہے کہ وہ ماں کی زندگی کے لئے خطرہ ہو سکتا ہے تو اس صورت میں دین ابارشن یعنی اسقاط حمل کی اجازت دیتا ہے۔

☆ .... موسیقی کے متعلق ایک سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ سچا مذہب اپنی ایک موسیقی رکھتا ہے۔ یعنی ہر سچا مذہب خدا کے تعلق میں ایک ایسی محبت پیدا کرتا ہے جو روح میں موسیقی کی لہریں پیدا کرتی ہے اور روح کو ایک سکون اور طمانیت بخشتی ہے۔ موسیقی کا مقصد اعصاب کو تسکین اور آرام پہنچانا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ موسیقی روح کو طمانیت بخشتی ہے مگر یہ بات پرانی ہو چکی ہے آج کل کا پاپ میوزک اور راک میوزک روح کو تسکین نہیں دیتا بلکہ روح کو اوچھی حرکات (Vulgarity) پر ابھارتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ دین عبادت گاہوں میں عبادت کے لئے موسیقی سے مدد لینے کی اجازت نہیں دیتا۔ کیونکہ اگر آپ واقعتہً خدا پر ایمان رکھتے ہیں تو یہ ایمان خود بخود اپنی ذات میں روح کو ایک راحت و تسکین بخشتا ہے۔

☆ .....مذہب کا سائنس کے متعلق کیا رویہ ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میرے نزدیک کوئی سچا مذہب کسی صورت میں سائنس سے متضاد اور متصادم نہیں ہو سکتا اور یہ دعویٰ نہایت معقول ہے اس کے سوا کوئی دعویٰ ہو ہی نہیں سکتا اور یہ دین پر پوری طرح اطلاق پاتا ہے۔ مذہب خدا کا قول ہے اور سائنس خدا کا فعل۔ تو خدا کا قول اس کے فعل کے خلاف کیسے ہو سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا میرا ایمان ہے کہ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت موسیٰؑ اور ہر نبی کے وقت میں ایسا ہی تھا۔ سائنس اور مذہب کبھی ایک دوسرے سے متصادم نہیں ہوئے۔ بعض لوگ جو معجزہ کو غلط سمجھے انہوں نے مذہب اور سائنس میں تصادم دکھایا۔ یہ سب اس دور کی باتیں ہیں جب لوگوں نے مذہب کو غلط طور پر سمجھا۔ عیسائیت میں بھی ایسا ہی ہوا۔ بگڑی ہوئی عیسائیت میں لوگوں نے دیکھا کہ یہ سائنسی حقائق سے متصادم ہے تو وہ مذہب سے دور ہوتے گئے۔

حضور نے فرمایا کہ اگر آپ معجزہ کی اصلیت کو سمجھ لیں تو سائنس اور مذہب میں کوئی تضاد دکھائی نہیں دے گا۔ حضرت عیسیٰؑ کے معجزات کو لوگوں نے سمجھا کہ گویا وہ قوانین قدرت سے متصادم تھے۔ حضور نے فرمایا کہ میں ثابت کر سکتا ہوں کہ ایسا ہرگز نہیں تھا۔

☆ .... جرمنی میں جہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود ہیں پبلک سکولز میں بچوں کو مذہبی تعلیم دینے کے متعلق بحث ہو رہی ہے۔ آپ کا اس بارہ میں کیا نظریہ ہے۔؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میں اس بات کا سخت مخالف ہوں۔ اگر حکومت یہ سلسلہ شروع کر دے تو کس مذہب کو وہ تعلیم کے لئے چنے گی اور پھر ایک مذہب کے اندر مختلف فرقوں کے باہم اختلافات ہیں ان میں سے کس کو ترجیح دیں گے؟ عیسائیت اور یہودیت میں بھی بے شمار فرقے ہیں۔ حضور نے فرمایا میں نے ہمیشہ یہ تجویز دی ہے کہ سکولوں میں صرف اخلاقی تعلیم دی جائے۔ جب آپ اخلاقی تعلیم کا انتخاب کریں گے تو اس میں آپ تمام مذاہب کو متحد و مشترک پائیں گے۔

☆ .... خدا تعالیٰ کی ذات کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ خدا کو کوئی سمجھ نہیں سکتا کیونکہ خدا نے ہمیں پیدا کیا ہے اور ہمارے اور اس کے درمیان اتنا عظیم فرق ہے کہ ہم اس کا تصور پوری طرح کر ہی نہیں سکتے۔

حضور نے مثال کے طور پر فرمایا کہ ایک کیڑا انسان کا تصور کر ہی نہیں سکتا۔ اسی طرح مثلاً ایک کمپیوٹر انسان کے تصور کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ کوئی مخلوق اپنے خالق کی حقیقت کو نہیں پا سکتی۔ اسی طرح ہم خدا کی کنہہ کو نہیں پا سکتے۔ اس سوال کے جواب میں حضور نے ارسطو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میرے علم کے مطابق ارسطو ایک عظیم فلاسفر تھا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ جو کچھ بھی پیدا ہوا ہے وہ اتنا Complex ہے کہ ناممکن ہے کہ یہ از خود وجود میں آیا ہو۔

یہ دلچسپ مجلس قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی جس میں یک صد کے لگ بھگ جرمن مہمانوں نے شرکت کی۔

اعلانات نکاح و تقریب رخصتانہ

مجلس سوال و جواب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بیت الشکور کے زیریں ہال میں تشریف لے گئے جہاں تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ خطبہ نکاح میں مسنون آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نکاحوں سے پہلے ان آیات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور ان آیات میں ایسے گہرے معانی ہیں کہ جو ازل سے لے کر ابد تک غیر مبدل رہیں گے۔ انسانی زندگی کا راز، اس کے آغاز اور انجام کی باتیں یہ سارے اس میں مذکور ہیں۔ مرکزی نکتہ یہ ہے کہ ان آیات میں تقویٰ کی جو بار بار تعلیم دی گئی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ شادی وبیاہ کی کامیابی کا راز تقویٰ میں ہے۔ کسی بینڈ باجے میں نہیں۔ اگر دونوں فریق تقویٰ کے ساتھ زندگی گزاریں گے تو دونوں کی زندگی اچھی رہے گی۔ اس مختصر سے خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

(1) محترمہ عطیتہ آلحی شمس صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ ہمراہ مکرم جواد احمد ملک صاحب (آف امریکہ) ابن مکرم مسعود احمد صاحب ملک (مبلغ پچیس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر)

(2) محترمہ فرحانہ نزہت احمد صاحبہ بنت مکرم مقصود احمد صاحب (فرینکفورٹ) ہمراہ مکرم محمد داؤد صاحب ابن مکرم محمد یوسف صاحب مجوکہ (مرحوم) (مبلغ پانچ ہزار جرمن مارک حق مہر پر)

(3) محترمہ شائلہ سبین احمد صاحبہ بنت مکرم اکرام احمد صاحب ہمراہ مکرم عبداللہ عدیل صاحب ابن مکرم زبیر خلیل خان صاحب (مبلغ دس ہزار جرمن مارک حق مہر پر) نکاحوں کے ایجاب و قبول کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ چونکہ ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب کی دختر کا رخصتانہ یہیں پر ہو رہا تھا اس لئے حضور انور دلہن کو اپنی محبت بھری دعاؤں سے رخصت کرنے کے لئے بچی کے والد کی درخواست پر از راہ شفقت چند منٹ کے لئے مستورات کے ہال میں تشریف لے گئے۔ بعد ازاں حضور بیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے سامنے والے لان میں تشریف لائے جہاں کھانے کا انتظام تھا۔ اس میں مدعو احباب نے بھی حضور انور کے ساتھ کھانے میں شرکت کا اعزاز حاصل کیا۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے دعا کروائی اور پھر بیت نور کے لئے روانہ ہوگئے جہاں حضور ایدہ اللہ نے نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔

21 مئی بروز جمعۃ المبارک

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ جرمنی کے مشہور شہر ہائیڈل برگ کے قریبی علاقہ Eppelheim کے ایک وسیع ہال Neckerrhein Halle میں پڑھائی جہاں لجنہ اماء اللہ جرمنی کا اجتماع منعقد ہو رہا تھا۔ اس طرح نماز جمعہ سے قبل حضور انور کے خطبہ سے ہی اس اجتماع کا افتتاح عمل میں آیا۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے گزشتہ چند ہفتوں سے جاری مضمون کے سلسلہ میں چند احباب کا تذکرہ فرمایا جو کم و بیش نصف گھنٹہ تک جاری رہا۔

مجلس سوال و جواب

آج سہ پہر حضور ایدہ اللہ کے ساتھ جرمن مہمانوں کی ایک مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ ذیل میں بعض اہم سوالات و جوابات کا خلاصہ اپنی ذمہ داری پر ہدیہ قارئین ہے۔

☆ ... اگر دین کسی کلچر کو پسند نہیں کرتا تو کیا ایسے کلچر کے تعلق میں والدین کی نافرمانی ہو سکتی ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ کلچر ایک سوشل نظام کا یونیورسل تصور ہے اور کلچر مسلسل بڑھتا رہتا ہے جیسے پھولوں کا گلدستہ ہو اس میں اور پھول شامل کریں تو گلدستہ میں اور رنگ بھر جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا لیکن بعض نظریات ایسے ہیں جو بعض مذاہب سے خاص ہیں۔ مذہبی لحاظ سے بچوں کو صرف کلچر کے اس حصہ میں شمولیت سے باز رہنا چاہئے جس بارہ میں وہ کلچر مذہب سے متصادم ہے۔ اگر ماں باپ کا کلچر آزاد ہے اور کسی مذہب کے خلاف نہیں تو اس کلچر میں رہنے میں کیا حرج ہے۔ اگر وہ کلچر مذہب سے متصادم ہے تو اس بارہ میں ماں باپ کی نافرمانی کا سوال نہیں بلکہ خدا کی نافرمانی کا سوال ہے۔

☆ ... کیا آپ یہ یقین رکھتے ہیں کہ ایک روز کثرت سے لوگ احمدیت کو قبول کریں گے؟

حضور انور نے فرمایا مجھے یقین ہے کہ خدا کے فضل سے ایک دن احمدیہ جماعت ساری دنیا میں غالب آئے گی کوئی بھی ملک ہو وہ دنیا کا ایک معمولی حصہ ہے۔ مگر اس وقت آپ کے لئے اس گھڑی کا تصور کرنا بہت مشکل ہے کہ ایسا کیونکر ہوگا۔ لیکن ماضی کی تاریخ میں جھانک کر دیکھیں کہ جب مسیح ناصری فلسطین میں تھے تو کتنے لوگوں نے انہیں قبول کیا تھا۔ شاید تیس آدمیوں نے لیکن انجام کار کون غالب آیا۔ حضرت مسیح علیہ السلام غالب آئے اور ان کے مخالف ناکام رہے۔ ابھی یہ یقین کرنا مشکل ہے لیکن ایسا ہو کر رہنے والا ہے۔

☆... حقیقی امن کے قیام لئے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ امن کے موضوع پر میں نے کئی بار کہا ہے کہ امن عدل کی بنیادوں پر استوار ہو سکتا ہے اور عدل Absolute ہونا چاہئے۔ عدل ریجنل یا علاقائی نہیں ہو سکتا۔ یہ عالمی ہونا چاہئے۔ دنیا کے سیاستدانوں کو عالمی انصاف کے لئے کوشش کرنا ہوگی لیکن اس سے وہ احتراز کرتے ہیں تو حقیقی امن کیسے قائم ہو سکتا ہے۔ یہ تو ایسے ہی ہے جیسے نیچے کی منزل تعمیر کئے بغیر اوپر کی منزل بنانے کی کوشش کی جائے۔

☆ .... عورت کے متعلق قرآن مجید کیا کہتا ہے اور روزمرہ کی زندگی میں عورت کا کیا کردار ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ قرآن مجید ایک حقیقت پر مبنی کتاب ہے۔ اور خدا کے کلام کو ایسا ہی ہونا چاہئے۔ یہ کہتا ہے کہ عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان پر مردوں کے حقوق ہیں۔ حضور نے مردوں اور عورتوں میں فطری فرق کو ظاہر کرتے ہوئے فرمایا کہ مرد اپنے پیٹ میں بچے نہیں اٹھا سکتے۔ عالمی سطح پر مردوں اور عورتوں کے کھیلوں کے مقابلے الگ الگ ہوتے ہیں۔ یہ ناانصافی نہیں بلکہ انصاف کے مطابق ہے۔ اسی طرح دینی تعلیم عورتوں کے تقاضوں کے مطابق ان کے لئے خصوصی احکامات رکھتی ہے۔ لیکن جہاں تک حقوق کا تعلق ہے ان کے حقوق میں برابری ہے۔

حضور نے فرمایا کہ جرمنی میں مقیم احمدی عورتوں کو آپ خود مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ اگر وہ چاہیں تو اس آزاد ملک میں آزادانہ زندگی کی طرز عمل اختیار کر سکتی ہیں لیکن انہوں نے جو پردہ اختیار کر رکھا ہے وہ اپنی مرضی سے ہے اور وہ اس میں خوش ہیں کیونکہ دین ان کی اعلیٰ ترقیات میں روک نہیں بنتا۔ اگر وہ چاہیں تو سائنسدان بن سکتی ہیں، ٹیچر، ڈاکٹر، سرجن وغیرہ بن سکتی ہیں۔ زندگی ان کے لئے بہت سے مواقع مہیا کرتی ہے اور دین ان کے ان ارفع مقامات تک پہنچنے میں ممد ہے اور کسی صورت میں بھی روک نہیں۔

☆ ....جب کوئی مرتا ہے تو اس کی روح سے کیا ہوتا ہے۔ کیا وہ اس دنیا میں رہتی ہے یا کہاں جاتی ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ روح ان چار جہات سے متعلق نہیں جنہیں ہم جانتے ہیں۔ آسمانی یا بہشتی روح اس جگہ رہ سکتی ہے جہاں دوسری روحیں ہیں کیونکہ ان کی Dimensions میں فرق ہے۔ حضور نے فرمایا اس موضوع پر "اسلامی اصول کی فلاسفی" بہت بہتر کتاب ہے۔

☆ .... اگر ہر چیز خدا کی پیدا کردہ ہے تو وہ گویا خدا کا حصہ ہے؟

حضور نے فرمایا کہ خالق اور مخلوق ہمیشہ مختلف ہوتے ہیں، وہ کبھی ایک نہیں ہو سکتے۔ مثلاً یہ ہال ن نے بنایا ہے مگر وہ خود ہال نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ اس ہال میں اس کے نقوش مرتسم ہیں مگر وہ اس سے مختلف ہے۔ ایک آرٹسٹ جو آرٹ بناتا ہے وہ کتنی بھی خوبصورت تصویر بنائے وہ تصویر آرٹسٹ نہیں ہوتی۔

☆ .... احمدیوں پر ظلم کیوں ہوتے ہیں؟ حضور نے فرمایا کہ اس بارہ میں میں آپ کو ایک بنیادی حقیقت کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ جب عقل اور دلیل کے میدان میں لوگ شکست کھاتے ہیں تو پھر وہ ظلم و ستم پر آمادہ ہوتے ہیں۔ حضرت عیسیٰؑ پر ظلم کیوں کئے گئے۔ ان کا پیغام تو یہ تھا کہ کوئی تمہارے ایک گال پر تھپڑ مارے تو دوسرا آگے کر دو۔ اس سے نرم تعلیم بھی کوئی ہو سکتی تھی؟ مگر پھر بھی ان کی مخالفت ہوئی۔ کیوں؟ اس لئے کہ ان کے مخالف جانتے تھے کہ یہ پیغام غالب آنے والا ہے اور اسی خوف نے انہیں ظلم و ستم پر آمادہ کیا۔

حضور نے فرمایا مذہبی اور سیاسی لوگ جانتے ہیں کہ احمدیت کا پیغام دلیل کے ذریعہ مغلوب نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے انہوں نے خیال کیا کہ وہ تلوار کے ذریعہ اسے دبا دیں گے۔ لیکن یہ ناممکن ہے۔ وہ تاریخ کو للکار رہے ہیں اور تاریخ جیتے گی اور جیت کر رہے گی۔

آخر پر حضور نے تمام مہمانوں اور خاص طور پر مقامی برگا ماسٹر کا شکریہ ادا کیا۔ مجلس کے اختتام پر حضور انور فرینکفورٹ واپس تشریف لائے۔

22/ مئی بروز ہفتہ

احمدی طالبات اور ناصرات الاحمدیہ کے ساتھ مجلس سوال و جواب

آج صبح ساڑھے نو بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپیل ہائم میں ناصرات الاحمدیہ کے ساتھ مجلس سوال و جواب اور نو مبایعات کے ساتھ ایک نشست میں شمولیت کی غرض سے بیت نور فرینکفورٹ سے روانہ ہوئے۔ ساڑھے دس بجے ناصرات الاحمدیہ کے ساتھ مجلس سوال وجواب شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ کے بعد سوال و جواب شروع ہوئے۔ چند ایک خاص سوالات اور ان کے مختصر جوابات اپنی ذمہ داری پر پیش ہیں:-

☆ .... کیا احمدی حج کے موقعہ پر غیر احمدی امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں؟

☆.... ایک لڑکی نے سوال کیا کہ ایک جرمن لڑکی جو احمدی ہونا چاہتی ہے پوچھتی ہے کہ کیا احمدی ہونے کے بعد سر ڈھانپنا ضروری ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سر ڈھانپنا تو لازم ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ نے اس کی تعلیم دی ہے۔ دین حق سے پہلے دوسرے مذاہب میں بھی یہ تعلیم تھی۔ عیسائیت میں بھی یہی حکم ہے۔ سر ڈھانپنا عورت کے لئے ازحد ضروری ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مردوں کے لئے بھی سر پر ٹوپی یا کوئی لباس ہو تو اس سے ذمہ داری کا احساس ہوتا ہے۔

☆.... لوگ کہتے ہیں بائبل اور تورات میں بہت تبدیلی ہو چکی ہے۔ ہمیں کیسے پتہ چلے کہ قرآن میں تبدیلی نہیں ہوئی؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ بائبل کے متعلق ان کے اپنے محققین کا اعتراف ہے کہ اس میں تبدیلی ہوئی ہے اور ہوتی رہی ہے۔ یہ تو شک سے بالا بات ہے۔ جہاں تک قرآن مجید کا تعلق ہے چونکہ یہ ساتھ ساتھ تحریر میں بھی آرہا تھا اور زبانی بھی اسے یاد کیا جا رہا تھا۔ حضرت عثمانؓ نے جب اسے جمع کیا تو تحریر کے علاوہ حفاظ کی زبانی یادداشت سے بھی اسے جمع کیا۔ حضور نے قدرے تفصیل سے اس موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم ہر قسم کی انسانی دستبرد اور تبدیلیوں سے محفوظ ہے۔

☆.... ڈراؤنے خوابوں کے متعلق ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ اطمینان دلایا ہے کہ ڈراؤنے خواب اکثر تو نفس کے خواب ہوتے ہیں۔ انسان کے وہم اور خوف جو دن بھر جاری رہتے ہیں وہی اس میں بھی جاری رہتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی منذر خواب ہوں تو وہ تنبیہ کے طور پر ہوتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ دعا کرو، توبہ کرو، استغفار کرو، صدقہ و خیرات کرو تو اس سے بلا کو ٹالا جا سکتا ہے۔

قریباً ایک گھنٹہ تک یہ مجلس سوال و جواب جاری رہی۔ سوالات و جوابات کا ساتھ ساتھ جرمن زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔

نو مبایعات کے ساتھ نشست

گیارہ بج کر چالیس منٹ پر اسی ہال میں نو احمدی مبایعات کے ساتھ ایک نشست منعقد ہوئی جس میں جرمن، افغانی، بوسنین، البانین بچیوں اور مستورات نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام اردو میں پڑھ کر سنایا۔ اگرچہ اردو ان کی زبان نہیں تھی لیکن دل کی گہرائی سے پڑھا جانے والا مامور زمانہ کا پاکیزہ کلام جو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا، آنحضرت ﷺ کی نعت اور قرآن مجید کے فضائل پر مشتمل تھا، ایک عجیب وارفتگی پیدا کر رہا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بشارت دی تھی کہ ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔ آپ کے پاکیزہ روحانی کلام کے چشمہ رواں سے آج ہر قوم سیراب ہو رہی ہے۔ پھر مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والی بچیوں نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی نظم "الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھادے" پڑھی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ پروگرام بہت اچھا ہے لیکن اسے صحیح طریق پر ابھی منظم نہیں کیا جا سکا۔ جنہوں نے بھی نظم پڑھی ہے اللہ کے فضل سے اچھی پڑھی ہے مگر اور محنت ہوتی تو جو اچھی کلاسیکل آوازیں ہیں ان کی نقل اتار سکتی تھیں۔ یہ خیال بہت اچھا ہے اس سے انشاء اللہ اردو کلاس میں بہت مدد ملے گی۔ آپ کی کیسٹ کو جہاں تک ممکن ہوا اردو کلاس میں سنا کر اس کا ترجمہ بھی بتاؤں گا۔ حضور نے فرمایا کہ لندن واپس جا کر اس سے زیادہ قومیت کے بچوں کو منظم کراؤں گا تاکہ

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید خالد منظور صاحب

نمک-سوڈیم کلورائیڈ-نیٹرم میور

انسانوں اور حیوانوں کے جسم میں قدرتی طور پر نمک کی ایک خاص مقدار ہر وقت موجود رہتی ہے۔ اگر اس کے قدرتی توازن میں فرق آجائے تو مختلف امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ گرم آب وہوا والے علاقوں میں اس کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ ایسے علاقوں میں نمک پسینہ کے ذریعہ جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔ اور انسان اعصاب۔ جوڑوں کے درد اور سردرد وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

نمک کا کیمیاوی نام سوڈیم کلورائیڈ ہے ہومیو پیتھی اور بائیوکیمسٹری میں اس سے تیار کی جانے والی دوائی کا نام نیٹرم میور ہے۔ نمک جسم میں زندگی کے نظام کو فعال اور متوازن رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی کمی سے مختلف امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو خون کا دباؤ زیادہ ہونے کی بیماری نہ ہو وہ اگر زیادہ نمک بھی استعمال کرلیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

نمک بھوک لگاتا ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ اپھارہ اور پیٹ درد میں بھی مفید ہے۔ معدہ کی کمزوری۔ خون کی خرابی۔ جگر اور تلی کی کمزوری میں بھی اس کا استعمال فائدہ دیتا ہے۔ اسی لئے چورن کے نسخہ جات میں نمک لازمی شامل ہوتا ہے۔

پاکستان میں نمک سستا بھی ہے اور آسانی سے مل جاتا ہے۔ اس لئے اس کی خاص اہمیت نہیں ہے۔ مگر بعض ممالک میں یہ اہم اور قیمتی شئے شمار ہوتا ہے۔ اسے نمک کی کان سے کھود کر حاصل کیا جاتا ہے۔ یا سمندر کے پانی کو خشک کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔ نمک میں میگنیشیم کلورائیڈ بھی ہوتا ہے۔ جو نمی کو جذب کرتا ہے۔ برسات میں نمک میں نمی میگنیشیم کلورائیڈ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ خالص نمک سوڈیم اور کلورین کا مجموعہ ہوتا ہے اسی لئے اس کو سوڈیم کلورائیڈ کہتے ہیں۔ معدنی نمک میں اور بھی معدنیات شامل ہو جاتی ہیں۔ نمک کا استعمال زمانہ قدیم سے ہو رہا ہے۔ مذہبی طور پر بھی نمک کو ایک مقدس چیز سمجھا جاتا تھا۔ بائبل میں نمک کو وفاداری اور عقل کا نشان قرار دیا گیا ہے۔ اخوت اور بھائی چارہ کی رسموں میں آج بھی نمک کا عمل دخل موجود ہے۔ اور اسی لئے اردو زبان میں مختلف محاورے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً نمک کا حق ادا کرنا۔ نمک حلال کرنا وغیرہ۔ مصر میں نمک بادشاہ اور امراء کے ہی استعمال میں ہوتا تھا۔ کیونکہ علاوہ قیمتی چیز ہونے کے نمک کو تقدس اور پاکیزگی کا درجہ بھی حاصل تھا۔ بادشاہوں کے خزانہ میں قیمتی لعل و جواہر کے ساتھ نمک کو بھی خاص جگہ ملتی تھی۔

چند روزمرہ استعمال

طب میں بہت سے امراض کے علاج کے لئے نمک کا استعمال مختلف طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ چند امراض میں آسان طریقہ استعمال پیش کئے جاتے ہیں۔ تاکہ آسانی سے اس سے فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

سردرد باریک پیس کر بطور نسوار استعمال کریں۔ یا ایک چٹکی ٹھنڈے پانی سے استعمال کریں۔

مفید چشم چھ رتی شیشہ نمک کو پانچ تولہ عرق گلاب یا عرق سونف میں حل کرلیں۔ صبح و شام دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔ سرخی چشم' دھند جالا۔ آنکھوں سے پانی بہنا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ آنکھوں میں کسی چیز کے لگ جانے میں اسی عرق کا استعمال بہت مفید ہے۔

منجن باریک پسے ہوئے نمک میں سرسوں کا تیل ملا کر دانتوں پر ملا جائے تو دانت چمکدار ہو جاتے ہیں۔ دانتوں کو کیڑا لگنے۔ مسوڑھوں سے خون آنے اور منہ کی بدبو کے لئے بھی مفید ہے۔

نمک سلیمانی اکثر دواخانے یہ دوائی بناتے ہیں اس کے علاوہ بسوں گاڑیوں میں بھی اکثر لوگ فروخت کرتے ہیں۔ پیٹ کی اکثر امراض میں فائدہ مند ہے۔ مکمل اجزاء کے ساتھ تیار کریں بازاری تیار شدہ سے زیادہ مفید ہوگا۔ سونف' سونٹھ' اجوائن' کالی مرچ' فلفل دراز' پودینہ خشک' سہاگہ خام' نمک سونچل' نمک طعام' ہر ایک ڈھائی تولہ' دار چینی سوا تولہ' نوشادر پانچ تولہ اچھی طرح کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ چار رتی سے ایک ماشہ کھانے کے بعد تھوڑے پانی کے ساتھ۔

ملیریا مریض کو دن میں چار مرتبہ ایک ماشہ نمک آدھ پاؤ پانی میں حل کرکے پلائیں۔ پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ درد بھی دور ہو جاتا ہے وبا کے دنوں میں چار رتی نمک گرم پانی میں حل کرکے استعمال کریں۔ بفضل خدا تعالیٰ بخار سے محفوظ رہیں گے۔ ایک امریکی ڈاکٹر بروک نمک کو لوہے کی کڑاہی میں ہلکا سا بھون کر کہ اس کا رنگ بھورا ہو جائے ملیریا کے لئے استعمال کرتا رہا۔ اس کا بیان ہے کہ جنوبی امریکہ کے نمناک علاقوں میں 18 سال اس نے اسی نسخہ کو استعمال کیا اس دوران ایک بھی مریض ایسا نہیں تھا جس کو فائدہ نہ ہوا ہو۔ وہ اس کو نہار منہ بخار اترنے کے بعد استعمال کرواتا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ "نیٹرم میور کا ملیریا سے گہرا تعلق ہے۔ ملیریا بخار کے عمومی رجحان کو دور کرنے کے لئے اونچی طاقت میں نیٹرم میور بہت مفید ہے لیکن نیٹرم میور کو چڑھتے بخار میں ہرگز استعمال نہ کرنا چاہئے کیونکہ یہ خطرناک نتائج ظاہر کرتا ہے۔"

ہومیو پیتھی میں ملیریا کے علاوہ بھی نیٹرم میور بہت سی امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔

محمد شکر اللہ صاحب

مسواک اور منہ کی صفائی

آپ نے یہ قول ہو سکتا ہے بیسیوں مرتبہ پڑھا یا سنا ہو کہ

"جس کے منہ میں بتیس (32) دانت ہیں وہ گویا سونے کی بتیس عمارتوں کا مالک ہے"

دانتوں کی صفائی سے غفلت دانت اور مسوڑھوں کی اکثر بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔ تمام دانتوں کو عموماً اور ان حصوں کو جہاں کھانے کے ریزے جمع ہو جاتے ہیں خصوصاً بہت اچھی طرح صاف کرنا چاہئے۔ ہمارے ملک میں مختلف درخت مثلاً کیکر' نیم' پیلو وغیرہ کے مسواک کا استعمال بہت ہی بہتر ہے۔ دانتوں کا برش اگر استعمال کیا جائے تو اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس کی سختی درمیانہ قسم کی ہو۔ برش بھی دراصل مسواک ہی کی مصنوعی شکل ہے۔ اگر ممکن ہو تو دانتوں کو نہ صرف روزانہ صبح کو بستر سے اٹھ کر بلکہ رات کو سوتے وقت بھی ضرور صاف کر لیں۔

مسواک کی اہمیت اور افادیت

دانتوں اور منہ کی صفائی کے لئے مسواک کس قدر ضروری ہے اس کا اندازہ مندرجہ ذیل احادیث سے ہو سکتا ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ مسواک کے ذریعے منہ کی صفائی ہوتی ہے اور یہ امر (مسواک کرنا) اللہ تعالیٰ کی رضا کا موجب ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت کے لئے یہ امر گراں ہوگا تو میں انہیں حکم دیتا کہ عشاء کی نماز دیر سے پڑھا کریں اور (ساتھ ہی یہ حکم بھی دیتا کہ ہر نماز پڑھنے) سے پہلے مسواک کیا کریں۔ (بخاری و مسلم)

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب بھی حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے ہیں انہوں نے مجھے مسواک کرنے کا حکم دیا ہے۔

مسواک کے فوائد

☆ مسواک کرنا سنت ہے۔
☆ مسواک کرنا اللہ کی رضا کا سبب ہے۔
☆ مسواک کرنے سے منہ صاف رہتا ہے۔
☆ مسواک کرنے سے مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں۔
☆ مسواک کرنے والے کے منہ سے ایک طرح کی خوشبو نکلتی ہے۔
☆ مسواک کرنے سے بلغم نہیں ہوتا۔
☆ مسواک کرنے والے کی نگاہ تیز ہوتی ہے۔
☆ مسواک کرنے سے دانتوں کا میل کچیل دور ہوتا ہے۔
☆ مسواک سے دانت سفید' چمکدار اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔
☆ مسواک دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔
☆ مسواک بھوک میں اضافہ کرتی ہے۔
☆ مسواک منہ کی کئی بیماریوں سے بچاتی ہے۔
☆ مسواک یادداشت کو تیز کرتی ہے۔

چند احتیاطیں

☆ مسواک تازہ اور صاف ستھری ہونی چاہئے۔
☆ مسواک نہ زیادہ سخت اور نہ زیادہ نرم ہونی چاہئے۔
☆ مسواک کو استعمال کرنے سے پہلے دھو لینا چاہئے۔
☆ مسواک کو استعمال کے بعد اچھی طرح دھو کر دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔
☆ مسواک کو چوسنا نہیں چاہئے۔
☆ اگر مسواک خشک ہو تو اس کو استعمال سے پہلے پانی سے تر کر لینا چاہئے۔
☆ نیچے گری ہوئی مسواک کرنے سے پرہیز کریں۔
☆ مسواک کیکر کے درخت کی ہو تو سب سے عمدہ ہے۔
☆ مسواک کو خشک ہونے سے بچانے کے لئے فریج یا ٹھنڈی جگہ پہ رکھیں۔
☆ مسواک کو کم از کم 15 منٹ تک منہ میں چبا کر نرم کر لینا چاہئے۔ اس کے جتنے زیادہ ریشے ہوں گے اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا اور مسوڑھوں کو بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہوگا۔

حسابی مشین انگلستانی حساب دان چارلس بے بج (Charles Babbage) (1791-1871) نے سب سے پہلے کمپیوٹر کی طرح کی مشین بنائی جس کا سائز کافی بڑا تھا۔ اس سے حساب کتاب آسانی سے ہو سکتا تھا۔ یہ اس دور کی انوکھی ایجاد تھی۔

جدید صنعت انیسویں صدی میں جدید صنعت نے جنم لیا۔ صنعتی انقلاب نے حرکت کے اصول اور بجلی سے متعلق تحقیق کو متحرک کیا اور اس طرح مائیکل فیراڈے (1791-1867) نے برقی مقناطیسی میدان کا نظریہ دیا۔ جس سے برقیاتی حرکات کی تشریح ہوئی اس کے ساتھ ساتھ اس نے ڈائنمو اور برقی موٹر کے اصولوں کی بھی تشریح کی۔

روشنی کی لہریں جے۔ سی میکس ویل (J.c Maxwell) نے 1864ء میں فیراڈے کے اصولوں کو واضح کیا۔ اس نے بتایا کہ روشنی کی لہریں بھی برقی مقناطیسی لہروں کی ایک شکل ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر رانا فاروق احمد صاحب

بچے موسم گرما کی تعطیلات کیسے گذاریں

(والدین اور بچوں کے لئے)

پاکستان کے زیادہ تر تعلیمی اداروں میں آجکل چھٹیاں ہیں بعض تعلیمی اداروں میں سردیوں میں چھٹیاں ہوتی ہیں۔ طالب علم بچے ہمارے اس پروگرام کو اپنی تعطیلات میں اپنا کر دین و دنیا اور تعلیم و تربیت کو ساتھ ساتھ کامیابی و کامرانی سے چلا سکتے ہیں۔

ماہرین صحت کے مطابق صبح سویرے اٹھنا ہر بوڑھے، جوان اور بچے کے لئے مفید ہے۔ اٹھ کر نماز فجر ادا کریں۔ صبح کے وقت قرآن شریف کی تلاوت اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل ہے۔ اس لئے یہ عادت بنالیں کہ پہلے نماز اور پھر قرآن شریف پڑھ کر سیر کے لئے نکلیں۔ اگر آپ ابھی چھوٹے ہیں تو گھر کے کسی بڑے فرد کے ساتھ سیر کو جائیں اگر گھر سے باہر سیر کے لئے جانا مشکل ہے تو صحن میں جا کر کم از کم پندرہ منٹ ورزش ضرور کرلیں۔ اگر آپ کے گھر میں پودے یا گملے وغیرہ ہوں تو ان کی گوڈی کریں اور پانی وغیرہ دیں۔ اس کے بعد غسل کریں اور ناشتہ کریں۔ ناشتہ کرنے کے بعد تعلیمی کام شروع کریں۔ تعلیمی پروگرام کا ایک باقاعدہ ٹائم ٹیبل بنائیں۔ مشکل مضامین کو زیادہ وقت دیں اور کسی بھی مضمون کو نظر انداز نہ کریں۔

ان تعطیلات میں جس قدر کورس تیار کرلیں گے اسی قدر آپ امتحان میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکیں گے۔ امتحانات میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے طلباء عموماً چھٹیوں میں اپنا کورس مکمل کرلیتے ہیں۔ مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے چھٹیوں کے کام میں لکھائی کا کام زیادہ ہوتا ہے کوشش کریں کہ جو کورس آپ نے لکھا ہے وہ امتحان کے مطابق تیار بھی ہو۔ کوشش کریں کہ سب بہن بھائی اکٹھے بیٹھ کر پڑھیں۔ پڑھائی کا کام بارہ یا ایک بجے دوپہر تک جاری رکھیں۔ اب وقفہ کریں۔ اس دوران آپ رسائل، اخبار، لطیفوں پہیلیوں یا شاعری وغیرہ کی کتابوں سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔ کھانا کھائیں نماز ظہر ادا کریں اور لیٹ کر آرام کریں۔ اگر آپ سونا چاہتے ہیں تو سو جائیں۔ وقفہ کے دوران آپ ہلکی پھلکی گیمز کرسکتے ہیں۔ MTA دیکھیں۔ اس دوران اردو کلاس دیکھنا نہ بھولئے۔

چار بجے سہ پہر دوبارہ پڑھنے کے لئے بیٹھیں اور ڈیڑھ گھنٹہ تک پڑھیں۔ عصر کی نماز ادا کریں اور کھیلنے کے لئے گراؤنڈ میں چلے جائیں اگر گراؤنڈ نہ ہو تو ایسی جگہ کھیلیں جہاں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہ ہو۔ سڑک وغیرہ پر ہرگز نہ کھیلیں۔ بچیاں گھر کے کام کاج میں والدہ کا ہاتھ بٹائیں۔ بچیاں گھر میں ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کھیل سکتی ہیں۔

چھٹیوں میں بچوں کو اپنے حالات کے مطابق سیر و تفریح کا ضرور موقع دیں معائنہ اور مشاہدہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے بچوں کو سیر کے دوران ڈائری لکھنے کی ترغیب دیں۔ سیر و تفریح کے پروگرام تعلیمی ادارے کھلنے کے کم از کم دس دن پہلے ختم ہو جانے چاہئیں تاکہ پڑھائی متاثر نہ ہو۔

چھٹیاں جہاں بچوں کے لئے خوشیاں لاتی ہیں وہاں والدین پر ذمہ داری بھی ڈالتی ہیں۔ چھٹیوں یا چھٹی کے دن بچے عموماً دیر تک سونے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نماز فجر کی ادائیگی اور قرآن شریف کی تلاوت میں باقاعدگی نہیں رہتی۔ بچوں کو پیار سے اٹھانے کی کوشش کریں۔

عموماً یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ والدین سکول کی پڑھائی کے بارے میں بڑے متفکر ہوتے ہیں لیکن دینی امور کے بارے میں اتنی محنت کی ضرورت محسوس نہیں کرتے اگر احساس رکھتے بھی ہوں تب بھی اس سلسلے میں کم توجہ ہوتی ہے۔

یہ چند سطور بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے اور والدین کی راہنمائی کے لئے تحریر کردی ہیں۔ اپنے اپنے حالات کے مطابق اس پروگرام کو بہتر طور پر اپنایا جاسکتا ہے بلکہ اس سے بہتر پروگرام بنائے جاسکتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32252 میں نصرت بیگم زوجہ غلام نبی قوم جٹ (بجہ) پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1990ء ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ۔/5000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی کل وزن 5 تولہ مالیتی۔/30000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصرت بیگم زوجہ غلام نبی 498/a گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 کرامت علی ولد حیات محمد وصیت نمبر 27003 گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد فضل کریم وصیت نمبر 27002۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32253 میں میاں فہیم الدین ولد چوہدری محمد اکرم خاں قوم گگے زئی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1993ء ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ۔/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد میاں فہیم الدین فیصل آباد C/O حافظ محمد اکرم حفیظ مصطفیٰ آباد گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ بجہ ولد چوہدری حیات محمد وصیت نمبر 27003 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد نواز احمد ولد چوہدری نذیر احمد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32254 میں فرح فہیم زوجہ میاں فہیم الدین قوم گگے زئی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1993ء ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی کل وزن 40 تولہ مالیتی۔/240000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند۔/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/290000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فرح فہیم فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ بجہ ولد چوہدری حیات محمد وصیت نمبر 27003 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد نواز احمد ولد چوہدری نذیر احمد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32255 میں شیخ حبیب احمد ولد شیخ مہردین قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ 16 X 35 مالیتی۔/195000 روپے۔ 2۔ مکان واقع رضا آباد مالیتی۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ حبیب احمد 5.W.A گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ مرکزی سیکرٹری مال فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد سیکرٹری وقف جدید جماعت احمدیہ فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32256 میں عدنان کرامت ولد کرامت علی قوم جٹ (بجہ) پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عدنان کرامت 498/A گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 کرامت علی بجہ ولد حیات محمد وصیت نمبر 27003 گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد فضل کریم وصیت نمبر 27002 مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترمہ رسول بی بی صاحبہ والدہ ماسٹر عنایت اللہ صاحب کارکن وقف جدید قریباً تین ہفتے سے بے ہوشی کی حالت میں ہیں احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم قریشی محمود احمد طاہر صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کو 99-7-20 کو ہارٹ اٹیک ہوا اور فضل عمر ہسپتال داخل کر دیا گیا۔ مورخہ 99-7-23 بروز جمعۃ المبارک شام آٹھ بجے انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ اس شدید ہارٹ اٹیک کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔

○ مکرم محمد دین صاحب دفتر دارالذکر لاہور کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مرزا محمد سلیم بیگ صاحب آف پتوکی ابھی تک صحت یاب نہیں ہوئے۔

احباب سے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری رسول بخش صاحب سرا آف دوڑ ضلع نواب شاہ مورخہ 99-4-17 کو بعمر 93 سال وفات پا گئے۔ آپ کے والد چوہدری علی شیر چک نمبر L-11/6 ضلع ساہیوال میں بذریعہ چوہدری نورالدین صاحب ذیلدار احمدی ہوئے۔ مکرم رسول بخش صاحب مرحوم چک نمبر L-11/6 سے 52ء میں نقل مکانی کر کے سندھ ضلع نواب شاہ آباد ہو گئے۔ آپ نہایت ہی مخلص محنتی اور خدا رسیدہ انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اخلاص کے ساتھ بہت ہی مالی وسعت بھی عطا کی جلدی ہی خدا کے فضل سے علاقہ کے بڑے زمیندار بن گئے آپ کے لڑکوں نے دوڑ شہر میں تجارتی کاروبار شروع کیا جس میں بہت ترقی ہوئی۔ بعد میں آپ کے تمام اہل و عیال دوڑ شہر ضلع نواب شاہ میں رہائش پذیر ہو گئے۔ اس طرح دوڑ شہر کی جماعت قائم ہوئی۔ مرحوم مکرم چوہدری نصر اللہ خاں صاحب امیر ضلع ساہیوال کے سگے پھوپھا ہیں۔ آپ کی تدفین احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ آپ کو 73ء میں حج کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے 11 پوتے 14 پوتیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

○ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ شیخ صدیق احمد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد دنیاپور مورخہ 17- جولائی 1999ء بروز ہفتہ صبح 4 بجے قریباً 6 ماہ گردوں کی تکلیف میں مبتلا رہنے کے بعد فاطمہ میڈیکل سنٹر ملتان میں انتقال کر گئیں۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر 52 سال تھی۔ انہیں مقامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد شیخ اشفاق احمد صاحب نے دعا کرائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور انہیں اپنی رحمت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

اسیران راہ مولا کیلئے خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ جملہ اسیران راہ مولا کی مشکلات کے ازالہ اور ان کی جلد باعزت بریت کیلئے خصوصی دعا کریں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے عزیز و اقارب کو بھی اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

بقیہ صفحہ 2

مراد یہ ہے کہ اے میرے اللہ یہ زبان پہ کس کا نام آیا ہے کہ جو آواز نکل رہی تھی۔ اس نے نکلتے نکلتے زبان کے بوسے لئے کہ تم کتنا پیارا نام لے رہی ہو۔

فرمایا:۔ بہت اچھا شعر ہے غالب کا۔

شکریہ

فرمایا آج کا کھانا اردو کلاس کی طرف سے ہے۔ حامدہ منان کی امی جو گھڑی لے کر آئی ہیں اس خوشی میں اردو کلاس نے ان کی دعوت کی ہوئی ہے متین نے اس میں بہت محنت کی ہوئی ہے۔ اس کو ہم کھانا بھجوا دیں گے تاکہ وہ بھی شامل ہو جائے۔

فرمایا:۔

متین آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔ آپ اردو کلاس کے لئے بہت محنت کرتی ہیں۔

ہم نے آئس کریم کافی تیار کروالی ہے۔ باہر سب کو آئس کریم تقسیم کروا دیں۔ آپ کے لئے 150 کے قریب بنائی ہوئی ہیں۔ کیونکہ خوشی میں میٹھا ہوتا ہے نا۔

حضور انور نے سب اردو کلاس کی طرف سے آپا آمنہ صدیقہ منان صاحبہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا:۔

آپا آمنہ صدیقہ منان جزاکم اللہ

بہرحال یہ ان کا ساری اردو کلاس پہ احسان ہے۔ کہ انہوں نے آپ کے سپرد کر دیا۔ اور آپ یہاں لے آئیں اور اب انشاء اللہ اس کو چلائیں گے اور

میری دعا ہو گی کہ آئندہ سو سال بھی چلتی رہے۔ پھر اس سے آگے بھی چلتی رہے۔ ہر سو سال کے بعد جو اردو کلاس ہے۔ اس کو یہ دکھائی جایا کرے۔ ٹھیک ہے نا۔

اس کے بعد حضور انور السلام علیکم اور خدا حافظ کہہ کر تشریف لے گئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کا مطالبہ مسترد

امریکہ نے پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کا بھارتی مطالبہ مسترد کر دیا۔ بھارتی وزیر خارجہ نے اپنے چینی ہم منصب سے بھی ملاقات میں پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کا مطالبہ کیا مگر پذیرائی حاصل نہ کر سکے مسز البرائٹ کا رویہ بھی سرد مہری پر مبنی تھا۔

کنٹرول لائن کی مستقل نگرانی

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے اعلان کیا ہے کہ کنٹرول لائن کی مستقل نگرانی کریں گے کیونکہ اپنی فوج کو پاکستان کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے۔ دراس پر مکمل قبضہ اور کارگل میں بالادستی حاصل ہو گئی ہے۔

اسامہ پر حملے کی تیاریاں

امریکی اخبار لاس اینجلز ٹائمز نے کہا ہے کہ اسامہ کو ہلاک کرنے کی ایک کوشش کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ امریکہ اسامہ کے گرد گھیرا تنگ کر رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امریکہ کو خدشہ ہے کہ وہ امریکی شہریوں پر حملے کا پروگرام بنا رہا ہے۔ پشاور میں امریکی قونصل خانے پر بھی حملے کا خطرہ ہے۔

ایٹمی جنگ ٹل گئی

امریکی حکام کے حوالے سے واشنگٹن پوسٹ نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ بھارتی تیاری مکمل تھی۔ نواز کلنٹن ملاقات سے ایٹمی جنگ ٹل گئی۔ امریکی انٹیلی جنس کی رپورٹ تھی کہ بھارت جلد دوسرا محاذ کھول دے گا۔

کارگل کے متعلق بھارتی کمیٹی

کارگل معاملات کی تحقیقات کے لئے بھارتی حکومت نے جو کمیٹی قائم کی ہے وہ شروع دن سے ہی تنقیدوں اور اختلافات کی نذر ہو رہی ہے۔ کمیٹی اور بھارتی وزیر دفاع میں اختلافات ہو گئے ہیں۔ کمیٹی کے سربراہ سبرانیم نے کہا کہ کمیٹی فوج کے کسی بھی ادارہ کا دورہ کر سکتی ہے جبکہ بھارتی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ کمیٹی کو انٹیلی جنس کے خلاف تحقیقات کی اجازت نہیں ہوگی۔ بھارتی اخبارات کا کہنا ہے کہ کمیٹی بنانے کا مقصد حقائق معلوم کرنا نہیں بلکہ بھارتی اپوزیشن کو چپ کرانا ہے۔

بھارتی خفیہ ایجنسی را میں اکھاڑ پچھاڑ

کارگل کے معاملہ میں بھارت کی ناکامی کے بعد بھارتی خفیہ ایجنسی را میں اکھاڑ پچھاڑ شروع ہو گئی ہے۔ را کی ایک شاخ کو بھارتی فضائیہ میں ضم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ فضائی نگرانی کے معاملے میں یہ شاخ مجاہدین کی سرگرمیوں کی اطلاع دینے میں ناکام ہو گئی تھی۔

چین کا انتباہ

چین نے کھلے طور پر انتباہ کیا ہے کہ وہ تائیوان کی مدد کرنے والی طاقتوں سے جنگ کرے گا۔ چینی وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر تائیوان نے اپنی آزادی کیلئے خود کوئی حرکت کی یا کسی غیر ملکی طاقت نے اس کی مدد کی تو چین کے عوام خاموش نہیں رہیں گے۔

بین الاقوامی ثالثی نہیں ہوگی

ایک اعلیٰ امریکی عہدیدار نے کہا ہے کہ کشمیر پر بین الاقوامی ثالثی نہیں کی جائے گی۔ دونوں ملکوں کے مذاکرات میں دونوں طرف کی کشمیری قیادت کی شرکت ناگزیر ہے پاک بھارت ایٹمی دھماکوں سے مسئلہ کشمیر فلیش پوائنٹ بن گیا ہے۔ کارگل مہم کے بعد کشمیر پر کسی بھی وقت ایٹمی جنگ کا خدشہ ہے۔

اسد ایہود ملاقات نہ ہونے کا افسوس

امریکی صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ رباط میں شام کے صدر حافظ الاسد اور اسرائیل کے وزیر اعظم ایہود بارک میں ملاقات نہ ہو سکنے کا افسوس ہے۔ شام کے صدر شاید اپنی بیماری کی وجہ سے رباط نہیں آسکے۔ امریکی صدر نے رباط میں یاسر عرفات اور ایہود سے تبادلہ خیال کیا۔

شمالی اتحاد پر فیصلہ کن حملے کی تیاریاں

طالبان کی طرف سے شمالی اتحاد پر فیصلہ کن حملے کی تیاریوں کے انتظامات کی خبریں مل رہی ہیں۔ طالبان نے درہ الصحف کے قریب اسلحہ اور فوجی پہنچا دیئے۔

بھارت بوفورس توپیں نہیں بنا سکے گا

سویڈن نے کہا ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر کے باعث بھارت کو بوفورس توپیں تیار کرنے کا لائسنس نہیں دے سکتا بھارت کو لائسنس دینا ایسے ملک کو ہتھیار برآمد کرنے کے زمرہ میں آتا ہے جو حالت جنگ میں ہو۔

نائیجیریا میں نسلی فسادات

نائیجیریا میں نسلی فسادات میں شدت آنے پر مزید 30 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

بقیہ صفحہ 4

کثرت سے مختلف قومیتوں کی آواز میں حضرت مسیح موعود کے الفاظ سنا سکیں۔

اس اجلاس کے آخر پر حضور نے دعا کرائی اور پھر واپس فرینکفورٹ تشریف لے گئے۔ جہاں حضور ایدہ اللہ نے نماز ظہر و عصر بیت نور میں پڑھائیں۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 27 جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
28-جولائی- غروب آفتاب- 7-10
29-جولائی- طلوع فجر- 3-44
29-جولائی- طلوع آفتاب 5-19

آخری چوٹی بھی خالی کرالی

بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے مجاہدین سے آخری چوٹی بھی خالی کرالی ہے۔ اور انہیں پاکستانی علاقے میں دھکیل دیا ہے۔ بھارت کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کی طرف سے یہ دعویٰ کارگل سے مجاہدین کی واپسی کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے دس دن بعد کیا گیا ہے۔

بھارتی دعویٰ بے بنیاد ہے

لشکر طیبہ نے اس بھارتی دعویٰ کو بے بنیاد قرار دیا ہے کہ اس نے جنگ زدہ علاقے کو کشمیری چھاپہ ماروں سے خالی کرا لیا ہے۔ البدر مجاہدین نے بھارت کو کارگل سے ہٹنے کے لئے یکم اگست کی مہلت دے دی ہے۔ اور کہا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو مجاہدین سخت کارروائی کریں گے۔ مجاہدین نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے بھارت کے تمام حملے پسپا کردیئے ہیں۔ جنرل بخت امین نے دعویٰ کیا ہے کہ مجاہدین کو کمک مل گئی ہے مزید جدید اسلحہ مل گیا ہے۔ یکم اگست تک بھارتی فوجی پیچھے نہ ہٹے تو پوزیشن کچھ اور رہی ہوگی۔

مشکوہ وادی میں جنگ

مجاہدین نے مشکوہ وادی میں جنگ کے دوران 50 بھارتی فوجی ہلاک کردیئے 200 زخمی ہوئے۔ کارگل میں بدر آپریشن میں 19 بھارتی فوجی مارے گئے۔ زوجیلہ پاس کی پہاڑیوں پر گھمسان کی جنگ میں 30 بھارتی ہلاک ہوگئے۔

جسونت سنگھ کی دھمکی

بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے دھمکی دی ہے کہ پاکستان سے مذاکرات نہیں بلکہ فوجی کارروائی ہوسکتی ہے۔ بھارتی ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ اب وہ کنٹرول لائن پر پہنچ گئے ہیں انہوں نے کہا کہ ہماری فوج اب پاکستانی فوج کے سامنے ہے۔

قاضی لغاری اور قادری کی ہدایت کی دعا

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے اللہ قاضی حسین احمد' فاروق لغاری اور طاہر القادری کو ہدایت دے حکومت کی کشمیر پالیسی پر تنقید کرنے والے سیاستدان ہوش کے ناخن لیں وزیر اعظم نے کہا کہ مجھے عوام کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ وزیر اعظم نے شیخوپورہ کے قریب ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کے دوران سامعین سے سوال کیا کہ کیا میری پالیسی ٹھیک ہے؟ سب نے ہاتھ کھڑے کرکے ہاں میں جواب دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ میری پالیسیوں سے کشمیر جلد پاکستان کا حصہ بن جائے گا۔

ہرن مینار انٹرچینج کا سنگ بنیاد

وزیر اعظم نے گزشتہ روز شیخوپورہ کے قریب موٹروے کے ہرن مینار انٹرچینج کا سنگ بنیاد رکھ دیا اور چار سال کا کام ایک سال میں مکمل کرنے کا حکم دیا۔ اس موقعہ پر وزیر اعظم نے خانقاہ ڈوگراں انٹرچینج بنانے کا بھی اعلان کیا۔

شہباز شریف چین میں

پنجاب کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف نے چین میں حکام سے بات چیت کی دونوں ملکوں کے اقتصادی حالات زیر بحث آئے۔

پاکستان میں طالبان طرز کا نظام

مقبوضہ کشمیر میں کارروائیاں کرنے والی تنظیم حرکت المجاہدین کے رہنماؤں نے لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں طالبان طرز کے نظام کے لئے راستے ہموار ہو رہے ہیں۔ ملک کے 40 فیصد عوام چاہتے ہیں کہ یہاں بھی طالبان طرز کی حکومت آئے۔ حکمرانوں نے اپنا رویہ نہ بدلا تو پھر تنگ آمد بجنگ آمد ہوگا۔

کراچی میں ایم کیو ایم کا بھوک ہڑتالی کیمپ

کراچی میں ایم کیو ایم نے بھوک ہڑتالی کیمپ کا آغاز کر دیا ہے۔ ارکان پارلیمنٹ اور رہنما 15 دن احتجاج کریں گے۔ پریس کلب کے سامنے لگائے کیمپ میں کارکنوں نے ماورائے عدالت ہلاکتوں اور حکومت کی ایم کیو ایم کے خلاف پالیسیوں کے خلاف مظاہرہ کیا۔

آئی ایم ایف سے ملنے والی رقم کھا گئے

قائد حزب اختلاف محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف سے ملنے والی رقم حکمران کھا گئے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس الزام کی تحقیقات کے لئے قومی اسمبلی کی تحقیقاتی کمیٹی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ناکام اقتصادی پالیسیوں نے ملکی معیشت کو خوفناک تباہی کے کنارے لا کھڑا کیا ہے۔

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ- فون 213158
پروپرائیٹرز: غلام سرور طاہر اینڈ سنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کراچی میں اعلیٰ زیورات
خریدنے کے لیے معروف نام
الرّحیم جیولرز حیدری
اور
الرّحیم نمبر 2 جیولرز حیدری
اور اب
الرّحیم
سیون سٹار جیولرز
مین کلفٹن روڈ
مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 0231-664 - 5874164